پریس ریلیز

LGH/PGMI/AMC
Zahid Ph: 0304-4040225

ماں کا دودھ بچے کیلئے عظیم نعمت ،کوئی بھی فارمولا نعم البدل نہیں ہوسکتا :پرنسپل پی جی ایم آئی

مائیں شیر خوار بچوں کو اُن کے بنیادی حق سے محروم نہ کریں ، دو سال تک لازمی دودھ پلائیں

دودھ پلانے والی خواتین بریسٹ کینسر سے بچ سکتی ہیں، پروفیسر سردار الفرید ظفر

بیماریوں سے لڑنے کے لئے مضبوط دفاعی نظام قوت مدافعت پیدا کرتا ہے : پروفیسر محمد شاہد

ہڈیوں کی مضبوطی کے لئے ماں کے دودھ کا بنیادی کردارہے :پروفیسر عارف ظہیر

خواتین بریسٹ فیڈنگ سے نومولود بچوں کی بیماریوں کے علاج معالجہ پر ہونے والے کثیر اخراجات سے بھی بچ سکتی ہیں: سربراہ جنرل ہسپتال

لاہور 25 ستمبر: ...... پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ ومعروف گائنا کالوجسٹ پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے کہا ہے کہ نومولود بچوں کے لئے ماں کا دودھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے عظیم نعمت ہے جس کا کوئی بھی "فارمولا ملک" نعم البدل نہیں ہوسکتا۔ اسی طرح ماں کا دودھ بچے میں بیماریوں کے خلاف لڑنے کے لئے مضبوط دفاعی نظام اور قوت مدافعت پیدا کرتا ہے لہذا ماؤں کو چاہیے کہ وہ اپنے شیر خوار بچوں کو اُن کے پہلے اور بنیادی حق سے محروم نہ کریں اور دو سال تک بچے کو لازمی دودھ پلائیں جو خصوصی طور پر فیملی پلاننگ کا موثر ذریعہ بھی بن سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بریسٹ فیڈنگ ویک 2020 کے حوالے سے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پروفیسر محمد شاہد، پروفیسر عارف ظہیر اور ڈاکٹر عبدالعزیز بھی موجود تھے۔ پروفیسر محمد شاہد کا کہنا تھا کہ بچوں کی جسمانی و ذہنی نشوونما اور ہڈیوں کی مضبوطی کے لئے ماں کا دودھ بنیادی کردار ادا کرتا ہے علاوہ ازیں یہ بات بھی مشاہدے میں آئی ہے کہ بچوں کو باقاعدگی سے دودھ پلانے والی خواتین میں بریسٹ کینسر کی شرح بھی دیگر عورتوں کے مقابلے میں کم رپورٹ ہوتی ہے۔ پروفیسر عارف ظہیر نے کہا کہ ماں کا دودھ پینے والے بچے ذہنی طور پر زیادہ تندرست ہوتے ہیں جس سے اُن کی ذہانت اور " آئی کیو لیول" بھی دیگر بچوں کے مقابلے میں بہتر ہوتا ہے اور وہ وبائی امراض کا بھی آسانی سے شکار نہیں ہوتے۔

پرنسپل پی جی ایم آئی نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ بچے کی بہتر نشوونما کے لئے خواتین میں بریسٹ فیڈنگ کے بارے میں زیادہ سے زیادہ شعور و آگاہی پیدا کی جائے اور اس سلسلے میں میڈیا، علمائے کرام کے ساتھ ساتھ طبی ماہرین ومعالجین نرسنگ سٹاف پر بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ہسپتالوں اور کلینکس پر آنے والی خواتین مریضوں کو اس حوالے سے معلومات اور آگاہی فراہم کر کے ان کے تحفظات اور خدشات کو دور کریں تا کہ مائیں اپنے شیر خوار بچوں کو ڈبے کا دودھ لگانے کی بجائے اپنا دودھ پلائیں تا کہ وہ نومولود بچوں کی بیماریوں کے علاج معالجہ پر ہونے والے کثیر اخراجات سے بھی بچ سکیں۔ سربراہ لاہور جنرل ہسپتال پروفیسر الفرید ظفر کا کہنا تھا کہ نومولود بچوں کی بڑی تعداد ابتداء ہی میں اسہال، دیگر امراض میں مبتلا ہو کر اپنی پہلی سالگرہ تک نہیں پہنچ پاتے جس میں ایک بہت بڑی اہم وجہ ماؤں کا نومولود کو اپنے دودھ سے محروم رکھ کر مصنوعی فیڈ کروانا بھی شامل ہے۔

ایک سوال کے جواب میں معروف گائنا کالوجسٹ پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ اسلام دین فطرت ہے اور اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں نومولود بچوں کو ماں کا دودھ پلانے کے صادر احکامات جاری کیے ہیں اور جو مائیں اپنے بچوں کو دودھ نہیں پلاتیں وہ احکام الٰہی کی بھی خلاف ورزی کرتی ہیں لہذا بطور مسلمان بھی اُن کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نونہالوں کے روشن مستقبل اور اچھی صحت کے لئے اللہ کے احکامات کی پاسداری کریں اور بچوں کو بریسٹ فیڈنگ لازماً کروائیں اور اپنے ساتھ ساتھ نئی نسل کا مستقبل بھی محفوظ بنائیں۔

☆☆☆☆